418

آیات نمبر 15 تا 26 میں کفار کو تنبیہ کہ عذاب کی جلدی نہ کریں، جب عذاب آیا تو کوئی بھی اس کے سامنے نہ ٹھہر سکے گا۔ رسول اللہ (ﷺ) کو صبر و استقامت کی تلقین اور مشرکین کو نصیحت کے لئے حضرت داؤد علیہ السلام کی زندگی کے بعض واقعات کا حوالہ کہ اللہ نے انہیں بے انتہا دولت و شوکت عطا کی لیکن وہ ہمیشہ اللہ کے شکر گزار بندے ہی بنے رہے اور ہمیشہ اپنی اصلاح کرتے رہے

وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ یہ تمام کفار صرف
ایک ایسی سخت ہولناک آواز کے منتظر ہیں جو کسی وقفہ کے بغیر مسلسل ہو گی وَ قَالُوْا رَبَّنَا
عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اور یہ کفار کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب !
ہمارے حصہ کا عذاب ہمیں یوم حساب سے پہلے ہی جتنی جلدی ہو سکے دے دے اِصْبِرْ
عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اے پیغمبر
(ﷺ) ! یہ جو کچھ کہہ رہے ہیں آپ اس پر صبر کیجئے اور ان کے سامنے ہمارے بندے
داؤد علیہ السلام کا قصہ بیان کیجئے جو بڑا صاحب قوت تھا، بلاشبہ وہ ہر معاملہ میں اللہ کی
طرف بہت رجوع کرنے والا تھا اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ
الْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ ہم نے پہاڑوں کو ان کے تابع کر دیا تھا جو ان کے ہمراہ صبح و شام اللہ کی تسبیح
بیان کرتے تھے وَ الطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ اور پرندوں کو بھی جو ان کے
پاس تسبیح کے لئے جمع ہو جایا کرتے تھے، یہ سب ان کی اطاعت کرنے والے تھے وَ
شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ ہم نے داؤد کی سلطنت کو
خوب مضبوط و مستحکم کر دیا تھا اور انہیں حکمت اور ہر کام میں صحیح فیصلہ کرنے کی

صلاحیت عطا کی تھی وَ هَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ کیا آپ کے پاس ان لوگوں
کی خبر پہنچی جو داؤد سے اپنے مقدمہ کا فیصلہ کروانا چاہتے تھے اِذْ تَسَوَّرُوا
الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ جب وہ
دیوار پھاند کر عبادت گاہ میں داخل ہوئے اور اندر داؤد علیہ السلام کے پاس پہنچے تو وہ
انہیں دیکھ کر گھبرا گئے، اس پر ان لوگوں نے کہا کہ آپ گھبرائیں نہیں! خَصْمٰنِ
بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَ لَا تُشْطِطْ وَ اهْدِنَاۤ اِلٰى
سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ ہم ایک مقدمہ کے دو فریق ہیں اور ہم میں سے کسی ایک نے
دوسرے کے ساتھ زیادتی کی ہے، سو آپ ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر
دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے اور صحیح راستہ کی طرف ہماری رہنمائی کیجئے اِنَّ هٰذَاۤ
اَخِيْ ۗ لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۗ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَ
عَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ ان میں سے ایک نے کہا کہ یہ شخص میرا بھائی ہے اور اس
کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں جبکہ میرے پاس صرف ایک دنبی ہے لیکن اس کا اصرار
ہے کہ تو اپنی ایک دنبی بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے گفتگو میں مجھے دبا لیا
ہے قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ داؤد علیہ السلام نے کہا
کہ اس شخص نے تیری ایک دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملانے کا مطالبہ کر کے واقعی تجھ پر
ظلم کیا وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ حقیقت یہ ہے کہ

شراکت میں کام کرنے والے اکثر لوگ ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں سوائے
ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور عمل صالح کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت
تھوڑے ہوتے ہیں وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّ
اَنَابَ ۩ ۲۴ [السجدہ] اور داؤد علیہ السلام فوراً سمجھ گئے کہ اس مقدمہ کے ذریعہ
ہم نے ان کی آزمائش کی ہے، سو وہ اپنے رب سے معافی طلب کرتے ہوئے سجدے
میں گر پڑے اور اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے اللہ نے اس مقدمہ کے ذریعہ ان کے کسی ایسے
ہی غلط عمل کی طرف توجہ دلائی فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ
حُسْنَ مَاٰبٍ ۲۵ ہم نے ان کی لغزش کو معاف کر دیا اور یقیناً ہماری بارگاہ میں ان کے
لئے بڑا بلند مرتبہ اور اعلیٰ مقام ہے يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ
فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ اے داؤد! ہم نے تمہیں زمین میں حاکم بنایا ہے پس لوگوں کے درمیان
انصاف کے ساتھ فیصلے کیا کرو اور اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہیں اللہ کے
راستہ سے بھٹکا دیں گی اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۲۶ جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں
یقیناً ان کے لئے سخت عذاب ہوگا کہ انہوں نے یوم حساب کو فراموش کر دیا تھا

رکوع [۲]

[#418]

In verses 15 to 26, the disbelievers are warned not to hasten the punishment. When it arrives, no one will be able to withstand it. The Prophet Muhammad [peace be upon him] is advised to remain patient and steadfast, while the polytheists are reminded of certain incidents from the life of Prophet David. Allah had granted him immense wealth and power, yet he remained a grateful servant of Allah, constantly striving for self-improvement and righteousness.

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾

These [disbelievers] are merely waiting for a single, terrifying sound [Trumpet to be blown on Doomsday] without any pause.

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝١٦

And [these disbelievers] say [in mockery], 'O our Lord! Bring upon us our share of punishment as soon as possible, [even] before the Day of Judgment.'

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ
اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝١٧

[O Prophet!] Be patient over what they say, and recall Our servant David, who was endowed with great strength. Indeed, he was the one who ever turned to Allah [in all matters with utmost devotion].

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ
الْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾

Indeed, We subjugated the mountains to join him in glorifying Allah, in the morning and the evening.

وَ الطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

And [so did] the birds, gathered together, all obedient to Him [as they joined in glorifying Allah].

وَ شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

We strengthened his dominion and granted him [prophetic] wisdom and the ability to make sound judgments in all matters.

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ

Has the account of [two] disputants come to you [O Prophet!] [who sought David's judgment regarding their dispute?]

اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ

When they climbed over the wall [of sanctuary] and entered David's place of worship, he was alarmed to see them. They said, 'Do not be afraid!'

خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَ

لَا تُشْطِطْ وَ اهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾

We are two disputing parties, and one of us has wronged the other. So, judge between us with truth, do not be unjust, and guide us to the right path.

اِنَّ هٰذَاۤ اَخِیْ ۗ لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ

وَّاحِدَةٌ ۗ فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾

[One of them said], ' indeed, this is my brother. He has ninety-nine ewes, and I have only one ewe. Yet he insists that I hand over my single ewe to him, and he has overpowered me in speech.'

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ

David said, 'Indeed, this man has wronged you by asking to add your one ewe to his ewes.'

وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِىْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ

And indeed, many partners commit injustice against one another, except for those who believe and do righteous deeds, and how few they are.'

وَ ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ خَرَّ رَاكِعًا وَّ
اَنَابَ۩﴿۲۴﴾ [السجدہ]

And David realized that We had put him to the test. So, he asked forgiveness from his Lord, and [at once] fell down in prostration, and turned to Him [in repentance].

[This is a verse of prostration; let's prostrate here].

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ﴿۲۵﴾

So, We forgave him for his lapse, and indeed, for him is a place of nearness to Us and an excellent resort [awaiting him].

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ
النَّاسِ بِالْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ

O David! We have made you [Our] vicegerent on earth, so judge between people with [revealed] truth and do not follow your vain desires, as they will lead you astray from the path of Allah.

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ
بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝۲۶ ركوع[۲]

Indeed, those who go astray from the path of Allah, shall certainly face a severe punishment [in the Hereafter], because they have forgotten the Day of Reckoning.